ام حکیم کی نصیحت

ام حکیم نے اپنی بیٹی کو نصیحتیں کی تھی بہت زمانے پہلے اور اس نے انکی بیٹی کی زندگی کو خوبصورت بنانے میں بہت کردار ادا کیا وہ یہ ہے

ا۔ اے میری پیاری بیٹی! میری آنکھوں کی ٹھنڈک شوہر کے گھر جا کر قناعت والی زندگی گزارنے کا اهتمام کرنا- جو دال روٹی ملے اسی پر راضی رہنا جو روکھی سوکھی شوہر کی خوشی کے ساتھ مل جائے وہ اس مرغ پلاؤ سے بہترین ہے جو وہ تمہارے اصرار کرنے پر تمھیں ناراضگی سے دے

۲۔ میری پیاری بیٹی! اس بات کا خیال رکھنا کے اپنے شوہر کی بات ہمیشہ توجہ سے سننا اس کو اہمیت دینا ہر حال میں اس کی بات پر عمل کرنے کی کوشش کرنا اس طرح تم اس کے دل میں جگہ بنالو گی کیونکے آدمی نہیں آدمی کا کام پیارا ہوتا ہے

۳۔ اے میری پیاری بیٹی! اپنی زینت اور جمال کا ایسا خیال رکھنا کے جب وہ تم کو نگاہ بھر کے دیکھے تو اس کو خوشی ہو اپنے انتخاب پر اور وہ خوش رہے سادگی کے ساتھ جتنی بھی مقدّر میں مل جائے۔ خوشبو کا اهتمام ضرور کرنا یاد رکھنا تمہارے جسم اور لباس کی بو یا کوئی بری ہیت اسے نفرت اور کراہت نہ دلائے

۴۔ اے میری پیاری بیٹی! اپنی شوہر کی نظر میں بھلی لگنے کے لیۓ ان آنکھوں کو سرمے اور کاجل سے حسن دینا کیونکے پرکشش آنکھیں پورے وجود کو دیکھنے والے کی نظر میں سجا دیتیں ہیں۔ غسل اور وضو کا خاص خیال رکھنا یہ ایک اچھی عادت ہے اور خوشبو اور نفاست کا بہترین ذریعہ ہے

۵۔ اے میری پیاری بیٹی! ان کا کھانا وقت سے پہلے ہی اهتمام سے تیار رکھنا کیونکے دیر تک برداشت کی جانے والی بھوک بھڑکتے ہوۓ شعلے کی مانند ہوتی ہے اور غصّہ دلاتی ہے انکے آرام کرنے اور نیند پوری کرنے کے اوقات میں سکون کا ماحول رکھنا کیونکے نیند ادھوری رہ جائے تو طبیعت میں غصّہ اور چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے

٦۔ اے میری پیاری بیٹی! ان کے گھر اور ان کے مال کی نگرانی کرنا ان کی اجازت کے بغیر کوئی گھر میں نہ آئے- ان کا مال نمائش اور فیشن میں برباد نہ کرنا کیونکے مال کی بہتر نگہداشت حسن انتظام سے ہوتی ہے اور اہل و عیال کی بہتر حفاظت حسن تدبیر سے ہوتی ہے

۷۔ اے میری پیاری بیٹی! ان کی رازدار رہنا ان کی نافرمانی نہ کرنا کیونکے ان جیسے بارعب شخص کی نافرمانی جلتی پر تیل کا کام کریگی اور اگر تم اس کا راز آوروں سے چھپا کر نہ رکھ سکی تو اسکا اعتماد تم پر سے ہٹ جائیگا تم بھی اس دوجے پن سے محفوظ نہ رہ سکو گی

۸۔ اے میری پیاری بیٹی! جب وہ کسی بات پر غمگیں ہوں تو اپنی کسی خوشی کا اظہار ان کے سامنے نہ کرنا ان کے غم میں برابر کی شریک رہنا- ان کی خوشی کے وقت اپنے چھپے ہوئے غم کے اثرات اپنے چہرے پر مت لانا اور نہ شوہر کے کسی رویہ کی شکائت کرنا ان کی خوشی میں خوش رہنا اور کی خوشیوں کو قہر میں بدلنے کی کوشش نہ کرنا اور نہ تم ان کے دل کو غمزدہ کرنے والی بن جاو

۹۔ اے میری پیاری بیٹی! اگر تم ان کی نگاہوں میں قابل عزت بننا چاہتی ہو تو ان کی عزت اور احترام کا خوب خیال رکھنا اور ان کی مرضی کے مطابق چلنا تو اس کو بھی اپنی زندگی کے ہر ہر لمحے میں اپنی زندگی کا بہترین رفیق پاؤ گی

۱۰۔ اے میری پیاری بیٹی! ان باتوں کو اپنے پللے باندھ لو کہ جب تک تم انکی خوشی اور مرضی کی خاطر کئی بار اپنا دل نہیں مارو گی ان کی بات کو اوپر رکھنے کے لیۓ خواہ تمہے پسند ہو یا نہ ہو یا زندگی کئی مرحلوں میں اپنے دل میں اٹھنے والی خواہشوں کو دفن نہیں کرو گی تب تک تمہارے دامن میں خوشیوں کے پھول نہیں کھلیں گے

"اے میری پیاری اور لاڈلی بیٹی ان نصیحتیں کے ساتھ میں تمہیں رخصت کرتی ہوں کہ اللہ تمہاری زندگی کہ تمام مرحلوں میں خیر مقدّم فرمائیں اور تمہیں ہر برائی سے بچاۓ"